اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنامِ تاریخی الملفوظ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت تاجدارِ اہلسنت مفتیٔ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا

محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

اعلیٰ حضرت مجدِّدِ دین وملّت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

(مع تخریج و تسہیل)

مؤلّف:
شہزادۂ اعلیحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند
حضرتِ علّامہ مولانا محمد مُصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش
مجلِس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشر
مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

سِن طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ء، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net
www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

تَوَکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتمادِ عَلَی الْاَسباب کا ترک ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

مجاذیب کے سلسلے

عرض : ''مَجاذِیب'' [1] بھی کسی سلسلے میں ہوتے ہیں؟

ارشاد : ہاں وہ خود سلسلے میں ہوتے ہیں۔ ان کا کوئی سلسلہ نہیں، ان سے آگے پھر نہیں چلتا۔

کرامت کَسْبِی نہیں ہوتی

عرض : کسی کی کرامت ''کَسْبی'' (یعنی اپنی کوشش سے، ریاضت ومجاہدہ کے ذریعے حاصل) بھی ہوتی ہے؟

ارشاد : کرامت سب کی ''وَہبی'' (یعنی محض اللہ کی طرف سے عطائی) ہوتی ہے۔ اور وہ جو کَسْب سے حاصل ہو بھان متی (یعنی مداری) کا تماشا ہے، لوگوں کو دھوکا دینا ہے۔

''رِجالُ الْغَیب'' کہلانے کی وجہ؟

عرض : ''رِجالُ الْغَیب'' کیوں کہلاتے ہیں؟

ارشاد : غائب رہتے ہیں اِس وجہ سے۔

عرض : ''رِجالُ الغیب'' بھی سلسلے میں ہوتے ہیں؟

ارشاد : ہاں! یہ بھی سلسلے میں ہوتے ہیں۔ البتہ ''اَفراد'' سوائے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کسی اور کے ماتحت نہیں اِسی واسطے ''فَرد'' کہلاتے ہیں۔ سلسلے میں کسی کے نہیں لیکن حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف رُجوع سے چارہ نہیں۔

سلاسِلِ اَربَعہ کے علاوہ بھی کوئی سلسلہ ہے؟

عرض : ان چاروں سَلاسِل کے علاوہ بھی کوئی اور خاندان ہے جو ان چاروں میں سے کسی کی شاخ نہ ہو؟

ارشاد : ہاں تھے۔ اب تو بہت سے مُنْقَطِع (یعنی ختم) ہوگئے۔ ایک سلسلہ امیر المؤمنین فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، ایک عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، ایک عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، ایک عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، ایک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تھا۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک سلسلہ علاوہ سلسلہ نقشبندیہ کے ''حواریہ'' تھا۔ اس کے امام حضرت سیدی ابوبکر حوار رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، آپ کے مرید حضرت ابومحمد شَنْبَکی اور آپ کے مرید حضرت تاجُ العارفین ابوالوفا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

[1] مجذوب کی جمع۔